سوال

سر پر ٹوپی یا رومال رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی ﷺ کی سنت کیا ہے سر پر رومال یا ٹوپی رکھنے کے متعلق اور ننگے سر مسجد میں جانا اور نماز پڑھنا کہاں تک مسنون ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چند مقامات پر رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک پر پگڑی کا ذکر آیا ہے۔ مثلاً:

آپ ﷺ مکہ معظمہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر پر سیاہ پگڑی تھی۔ (مسلم۔ الحج۔ باب جواز دخول مکة بغیر احرام۔ ابوداوٗد۔ اللباس۔ باب فی العمائم۔ ترمذی۔ اللباس)

ایک حدیث میں ذکر ہے آپ ﷺ نے وضوء کیا تو پگڑی پر مسح کیا۔ (بخاری۔ الوضوء۔ باب المسح علی الخفین)

اسی طرح کچھ دوسرے مواقع میں خمار اور عصابہ کا ذکر بھی ملتا ہے۔ رہا مسجد میں ننگے سر جانا یا ننگے سر نماز پڑھنا تو یہ بھی رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے بالخصوص حج اور عمرہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ ننگے سر ہی مسجد حرام میں گئے اور ننگے سر ہی نماز پڑھتے رہے ہاں بالغ عورت کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

«لَایَقْبَلُ اللّٰہُ صَلَاۃَ حَائِضٍ اِلاَّ بِخِمَارٍ»

’’نہیں ہے نماز بالغ عورت کی مگر دوپٹہ کے ساتھ‘‘ (ابوداوٗد۔ الصلاة۔ باب المراة تصلی بغیر خمار)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کے مسائل ج1ص98